نوٹ: محترمہ سیدہ بہبودہ النساء کی یہ مناجات جناب قائم علی باقری نے عطا کی - مرحومہ ایک ذاکرہ تھیں - اُن کے لیے دعا کی درخواست ہے

طالب دعاء
سید نوز عباس رضوی
23 فروری 2009ء

۲۸۶
―――
۲۰۲

مناجاتِ معصومین

سلامٌ علیکم

عرضِ حال:-

اَلحَمدُ لِلّٰہِ الَّذِی جَعَلَنَا عَلٰی وِلَایَۃِ اَمِیرِ المُؤمِنِینَ وَ اَولَادِہِ الطَّاہِرِین

نہ تو میں شاعرہ ہوں اور نہ رموزِ سخن سے آگاہ۔ واردات قلبی کو جو میرے دورہ افریقہ کے سلسلہ مجالس میں پیش آئے تھے ان کو ایک کتابچہ کی شکل میں شائع کرنے کا مقصد صرف یہ ہے کہ زادِ راہ میں یہ سعی کام آسکے۔ ناظرین اس کو عروض پر نہ جانچیں بلکہ یہ دل کی گہرائیوں سے نکلے ہوئے چند بے ربط اشعار ہیں بیشک خلوص اس میں موجود ہے اور ممدوحین سے اس کے اجر کی طالب ہوں۔ اگر مومنین و مومنات اس سادہ بیانی کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس کی مداومت کریں گے تو یقیناً نہ صرف وہ ماجور ہوں گے بلکہ کمترین بھی شریکِ ثواب ہو جائے گی۔

قارئین سے صرف اپنی والدہ مرحومہ کے لئے ایک سورہ فاتحہ کی طلب گار ہوں۔

طالبہ دعائے خیر:-

سیدہ بہبود النساء باقری مرحومہ

۲۳۔ ربیع الثانی ۱۳۹۳ ھجری
۱۹/۷ ۲۲۔ النور سوسائٹی۔ کراچی

حمد ربُّ العزّت

یا الٰہی تیرا جواب نہیں
تیری رحمت کا کچھ حساب نہیں

ہے درود و سلام اُن پہ سدا
مثل جن کا نہیں جواب نہیں

راستہ دین حق کا دکھلائے
مثلِ قرآن کوئی کتاب نہیں

مہر سے تو نے ہم کو خلق کیا
نعمتوں کا تیری حساب نہیں

سیدہ پہ رہے کرم کی نگاہ
غمِ دُنیا سے دل میں تاب نہیں

مدحِ رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم

عرب کے ستارے محمدؐ ہمارے
عجم کے دلارے محمدؐ ہمارے

کیا نور سے ان کو خالق نے پیدا
ہوا حسن پہ ان کی خود اتنا شیدا
خدا کے پیارے محمدؐ ہمارے

زمانے میں وحدت انہیں سے ہے قائم
رہے گا ابد تک یہ اسلام دائم
وہ آقا ہمارے محمدؐ ہمارے

بھنور میں پھنسا ہے ہمارا سفینہ
خبر لیجئے جلد شاہ مدینہ
لگا دو کنارے محمدؐ ہمارے

تمنائیں جو دل میں ہے سیّدہ کی
خدا کے لئے جلد ہو جائے پوری
وہ ارمان سارے محمدؐ ہمارے

مُناجات حضرت علی علیہ السّلام

٭ ٭ ٭

دلوں کا سہارا علیؑ ہے علیؑ ہے
مسیحا ہمارا علیؑ ہے علیؑ ہے

پڑی کوئی مشکل نہ گھبرا تو اے دل
کہ مولا ہمارا علیؑ ہے علیؑ ہے

ہمیں کچھ نہیں غم کہ حیدر رہے ہمدم
کہ جس دم پکارا علیؑ ہے علیؑ ہے

علی کی مُحبت سے ملتی ہے جنّت
خُدا کا پیارا علیؑ ہے علیؑ ہے

مددگار کوئی نہیں جُز علیؑ کے
ہمارا سہارا علیؑ ہے علیؑ ہے

علیؑ سے ہے قائم نظام دو عالم
جہاں کا سہارا علیؑ ہے علیؑ ہے

علیؑ کی ثناء عمر بھر سیّدہ کر
غموں کا کنارا علیؑ ہے علیؑ ہے

مددگار حیدرؑ ترے سیّدہ ہیں
وُہ مولا تمہارا علیؑ ہے علیؑ ہے

مدحتِ زہراؑ

سیدہ طاہرہ پر درود وسلام
بنتِ خیرالورےٰ پر درود وسلام
خلقتِ آسمان و زمین فاطمہ
مظہرِ کبریا پر درود وسلام
مدح خواں جن کا خالق ہے اے مومنو
راضیہ، مرضیہ پر درود وسلام
جس کو خاتونِ جنّت بنایا ہے ربّ نے
عابدہ، زاھدہ پر درود وسلام
اُٹھے تعظیم کرنے خدا کا رسولؐ
عظمتِ فاطمہؑ درود وسلام
جس کا شوہر دو عالم کا مشکل کشاء
بی بی خیرالنساء پر درود وسلام
میری بی بی کے فرزند حسنؑ و حسینؑ
شوکتِ سیدہ پر درود وسلام
معرفت سیدہ کو عطا کیجیے
آپ کے معجزہ پر درود وسلام

مُناجات امام حسن علیہ السّلام

٭ ٭ ٭

اے تمنائے محمدؐ جانِ حیدر یا حسنؑ
آپ ہی کے نُور سے شمس و قمر پیدا ہوئے

کیجئے آسان مشکل بہرِ داور یا حسنؑ
مرتبہ یہ آپ کا ہے اللہ اکبر یا حسنؑ

آپ ہیں سردارِ جنت وارثِ علمِ نبیؐ
جو محبت آپ سے رکھے ہوا دوزخ دور

آپ ہی کے ہاتھ ہے تسنیم و کوثر یا حسنؑ
کہہ دیا احمدؐ نے پر بالائے ممبر یا حسنؑ

فاطمہؑ زہرا کے جانی راحتِ قلبِ علیؑ
بخشش جود و کرم یہ آپ کی مشہور ہے

ہوگیا سارا جہاں حیران و ششدر یا حسنؑ
جا رہے ہیں لوگ سب سیراب ہوکر یا حسنؑ

رحم کی نظروں سے ہو ہم پر کیجئے امداد اب
جو تمنائیں ہیں دل میں آپ وہ پُوری کریں

ہوگیا ہے دل بہت غمگین و مضطر یا حسنؑ
التجا سُن لیجئے بہرِ پیمبر یا حسنؑ

آپ کے در کے سوا کوئی سہارا اب نہیں
کیجئے اُمید پُوری بہرِ داور یا حسنؑ ۰

سیّدہ کی آرزو یہ ہے کہ مدینہ جلد آئے
سو رہا ہے جس میں میرا مقتدر یا حسنؑ

مناجات حضرت امام حسینؑ علیہ السلام

خدائی کے مالک محمدؐ کے دلبر حسینؑ ابن حیدرؑ حسینؑ ابن حیدرؑ
عرب کے ستارے عجم کے مقدر حسینؑ ابن حیدرؑ حسینؑ ابن حیدرؑ

کرم سے تمہارے ہے اسلام باقی ہے دین محمدؐ کا باقی
محافظ شریعت کے ہادی و رہبر حسینؑ ابن حیدرؑ حسینؑ ابن حیدرؑ

تباہی تھی مولا ہر ایک سمت جاری پریشان محمدؐ کی امت تھی ساری
مددگار حامی سفینہ کے لنگر حسینؑ ابن حیدرؑ حسینؑ ابن حیدرؑ

کیا فیصلہ حق و باطل کا تم نے دیا درس ایمان کامل کا تم نے
دکھایا وفا و شجاعت کے جوہر حسینؑ ابن حیدرؑ حسینؑ ابن حیدرؑ

کیا صبر اتنا کہ راضی خدا ہے مصائب کی کوئی نہیں انتہا ہے
کیے نذر تم نے خزانے کے گوہر حسینؑ ابن حیدرؑ حسینؑ ابن حیدرؑ

خوشی سے بھرے گھر کو تم نے لٹایا تھا ویران بیاباں کو بسایا
زمانے میں کوئی نہیں تم سے بہتر حسینؑ ابن حیدرؑ حسینؑ ابن حیدرؑ

گرفتار رنج و بلا رسیدہ ہے مگر آپ سے یہ میری التجا ہے
چھڑا دیجئے غم سے بہر پیمبر حسینؑ ابن حیدرؑ حسینؑ ابن حیدرؑ

جو مجرد ہوں جلدی شادی کیجئے جلد خانہ آبادی
غم سے ان کو ملے آزادی سُن لو فریاد بابُ الحوائجؑ

دین مومن کا سر سے ادا ہو رزق روزی ہر ایک کو عطا ہو
دین و دنیا میں سب کا بھلا ہو سن لو فریاد بابُ الحوائجؑ

جو سفر میں ہو مومن پریشان مشکلیں کیجئے ان کی آسان
لوٹیں اپنے وطن شاد و خرمان سُن لو فریاد بابُ الحوائجؑ

ہے پریشان زندان میں قیدی ہو بہت جلد ان کی رہائی
رنج و غم سے ہو اُن کو خلاصی سُن لو فریاد بابُ الحوائجؑ

جو کہ مشتاق زیارت ہیں مولا جلد ان کو میسر ہو جانا
جلد روضہ پہ اپنے بلانا سُن لو فریاد بابُ الحوائجؑ

ہو ظہور امام زمانہ دور ہو جائے غم کا زمانہ
ملے راحت کا ہم کو ٹھکانا سُن لو فریاد بابُ الحوائجؑ

سیّدہ کی مرادیں دلا دو غم دُنیا سے اس کو چھڑا دو
دین و دُنیا میں اس کو صلہ دو سُن لو فریاد بابُ الحوائجؑ

مُناجات حضرت زین العابدینؑ

یا رب دُعا قبول ہو عابدؑ کا واسطہ
ابن حسینؑ سیّد و ساجدؑ کا واسطہ

تو نے جسے خطاب دیا زین العابدینؑ
سجاد نام ان کا ہے ساجدؑ کا واسطہ

تعریف تیری کرتا رہا زندگی تمام
اے کردگار بس اسی حامدؑ کا واسطہ

بیمار کربلا ہے لقب جس کا اے خدا
ہو دور یہ مرض تجھے عابدؑ کا واسطہ

حیران ہوں دوا میں اثر کس لئے نہیں
دے جلد اب شفاء تجھے زاہدؑ کا واسطہ

میرے گناہ بخش دے اے رب العالمین
تجھ کو جناب سیّد شاہدؑ کا واسطہ

لاچار سیّدہ ہے زمانے کے رنگ سے
دیتی ہوں تجھ کو آل محمدؐ کا واسطہ

مُناجات حضرت باقر العلوم

امداد کا یہ وقت امداد کو آؤ یا حضرت باقر
شیعہ ہے پریشان مصیبت سے چھڑاؤ یا حضرت باقر
بھیجا تھا محمدؐ نے سلام آپ کو مولا یہ رتبہ تمہارا
ہمنام محمدؐ ہمیں خطروں سے بچاؤ یا حضرت باقر
سب دین کے احکام ہوئے آپ سے جاری اے خاصہ باری
اے نائب حیدر علوم دین سکھاؤ یا حضرت باقر
نانا ہیں حسنؑ آپ کے اور دادا ہیں شبیر اے صاحب توقیر
ان دونوں کے صدقے میں میرے کام بناؤ یا حضرت باقر
ماں فاطمہ ہیں آپ کی اور باپ علی ہیں جو حق کے ولی ہیں
للہ مدینہ میں ہمیں جلد بلاؤ یا حضرت باقر
حیران پریشان مصیبت میں ہے مولا کچھ بس نہیں چلتا
یہ درد و غم و رنج کے بادل کو ہٹاؤ یا حضرت باقر
خوشنودیٔ اللہ کا بس کام کریں ہم کو دنیا کا نہ ہو غم
جو راستہ حق کا ہے اسے آپ دکھاؤ یا حضرت باقر
غمگین سیّدہ ہے اسے شاد کیجئے آباد کیجئے
دل میں جو تمنا ہے اسے جلد دلاؤ یا حضرت باقر

مناجات موسیٰ ابن جعفر بابُ الحوائجؑ

دَر پہ آئی ہوں مولا تمہارے سُن لو فریاد بابُ الحوائجؑ
آج پورے ہوں ارمان سارے سُن لو فریاد بابُ الحوائجؑ

دُور کیجیئے مرض کو خدارا آپ ہی کا ہے ہم کو سہارا
جام صحت پلا دو دوبارہ سُن لو فریاد بابُ الحوائجؑ

جانشینِ پیمبر ہو مولا شاہِ دیں ابن حیدر ہے مولا
تم تمنائے جعفر ہو مولا سُن لو فریاد بابُ الحوائجؑ

غم دُنیا سے مولا چھڑا دو خوابِ غفلت سے ہم کو جگا دو
دولتِ دین ہم کو دلا دو سُن لو فریاد بابُ الحوائجؑ

دلِ ناشاد کو شاد کر دو فکرِ دُنیا سے آزاد کر دو
اُجڑی بستی ہے آباد کر دو سُن لو فریاد بابُ الحوائجؑ

ہم کو گمراہیوں سے بچانا نیک راہوں پہ ہم کو چلانا
اُجڑی بستی ہے آباد کر دو سن لو فریاد بابُ الحوائجؑ

لاولد جتنے مومن ہیں ناشاد ہوں عطا ان سب کو اولاد
گودیاں ان کی کر دیجیئے آباد سُن لو فریاد بابُ الحوائجؑ

مُناجات شاہ خراسان

مشکل میں گرفتار ہوں مشکل کرو آسان یا شاہ خراسان
اے دین کے سلطان محمدؐ کے دل و جان یا شاہ خراسان

ہوں دور وطن سے کوئی ساتھی نہیں میرا ہوں بے کس و تنہا
آپ ضامن ضامن ہے حفاظت کرو ہر آن یا شاہ خراسان

بچھڑے ہوئے احباب سے اب جلد ملاؤ اعجاز دکھلاؤ
سختیٔ سفر ہے اسے کر دیجیے آسان یا شاہ خراسان

پھر آپ کے روضہ کی زیارت ہو میسر اے وارث حیدر
مشہد ہمیں بلوا لیجئے اے سرور ذیشان یا شاہ خراسان

فکروں سے کرو دور عطا ہو ہمیں صحت بخشو ہمیں راحت
گردش سے زمانے کی بہت سخت ہوں نالاں یا شاہ خراسان

میں آپ کی مظلومی و غربت کے تصدق حسرت کے تصدق
دنیا کے صعوبات میں سخت ہوں حیراں یا شاہ خراسان

اب سیدہ کو فکروں سے آزاد کیجیے دل شاد کیجیے
یا شاہ رضا جلد بلا لیجیے خراساں یا شاہ خراسان

مُناجات تقی جوادؑ

٭ ٭ ٭

اے شہ عالی مقام مولا تقیؑ جواد
نائب خیرُ الانام مولا تقیؑ جواد
آپ ہو ابن رضا دین کے ہو پیشوا
آپ پہ میرا سلام مولا تقیؑ جواد
رزق عطا کیجیے دور بلا کیجیے
آپ ہیں میرے امام مولا تقیؑ جواد
آپ سے میں دور ہوں بےکس و مجبور ہوں
روتی ہوں میں صبح و شام مولا تقیؑ جواد
غم میں گرفتار ہوں بیکس و ناچار ہوں
کیجیے حاجت تمام مولا تقیؑ جواد
روضہ دکھا دیجیے ہم کو بلا لیجیے
اے شہ ذوالاحترام مولا تقیؑ جواد
غم سے چھڑا دیجیے بگڑی بنا دیجیے
سیدہ ہو شاد کام مولا تقیؑ جواد

٭ ٭ ٭

مُناجات علیؑ نقیؑ

٭ ٭ ٭

جانشین پیمبر علیؑ نقیؑ
شاہ دین ابن حیدر علیؑ نقیؑ

دین حق آپ ہی نے تو قائم کیا
دین و دُنیا کے رہبر علیؑ نقیؑ

آپ کا نام اسم علیؑ ہو گیا
مالکِ حوضِ کوثر علیؑ نقیؑ

روز محشر بچا لینا سرور ہمیں
تم ہو مرضیٔ داور علیؑ نقیؑ

رنج و دُنیا سے ہم کو چھڑا دیجیے
ہم ہیں حیران و ششدر علیؑ نقیؑ

دین و دُنیا کی بگڑی بنا دیجیے
دل ہے عاجز و مضطر علیؑ نقیؑ

آپ ہی آ کے جگا دیجیے
سیّدہ کا مقدر علیؑ نقیؑ

٭ ٭ ٭

مناجات حسنؑ عسکری

گیارھویں مقتدا دین کے رہبر میرے مولا حسنؑ عسکری ہیں
نائب مصطفےٰ جانِ حیدر میرے مولا حسنؑ عسکری ہیں

حجتِ کبریا کے پدر ہیں نارِ دوزخ کے مولا سپر ہیں
وارثِ خلد و تسنیم و کوثر میرے مولا حسنؑ عسکری ہیں

راستہ دینِ حق کا بتایا سوئی ملت کو آکر جگایا
شانِ احمدؐ ہیں اور عزم حیدرؑ میرے مولا حسنؑ عسکری ہیں

غمِ دُنیا سے ہم کو چھڑا دو بگڑی قسمت ہے جلدی بنا دو
ہم سے روٹھا ہے مولا مقدر میرے مولا حسنؑ عسکری ہیں

آئیں جلدی امام زمانہ ملے راحت کا ہم کو ٹھکانا
ان کے قدموں سے دنیا منور میرے مولا حسنؑ عسکری ہیں

سیّدہ کی یہی التجا ہے ہر گھڑی اس کے لب پہ دعا ہے
روزِ محشر بچا لینا سرور میرے مولا حسنؑ عسکری ہیں

مُناجات حضرت صاحبُ الزّمان

٭ ٭ ٭ ٭

شہنشاہ دوراں زمانے کے رہبر خبر لیجئے اب امام زمانہ
زمانہ مخالف ہوں حیران و ششدر خبر لیجئے اب امام زمانہ

بڑی آفتیں ہیں زمانے میں مولا پریشان ہیں شیعہ کہاں جائے آقا
پکارا تمہیں کو ہوا دل جو مضطر خبر لیجئے اب امام زمانہ

بلائیں ہیں گھیری نہیں کوئی ساتھی اندھیرا ہے ہر سُو اداسی ہے چھائی
تمہارے قدم سے ہے دُنیا منور خبر لیجئے اب امام زمانہ

بھنور میں ہے کشتی بچانے کو آؤ غم زندگی سے چھڑانے کو آؤ
محمدؐ کی جاں ہو سفینہ کے لنگر خبر لیجئے اب امام زمانہ

تباہی ہے ہر سمت دُنیا میں جاری مدد کوئی کرتا نہیں اب ہماری
خدائی کے مالک کرو رحم ہم پر خبر لیجئے اب امام زمانہ

تمنائیں دل میں بہت کچھ ہیں میری ہے اُمید ہوگی جلد پوری
میرے حق میں کر دیجئے جو کچھ ہے بہتر خبر لیجئے اب امام زمانہ

گنہگار ہوں اور شرمندہ مولا مگر آپ پر ہی ہے مجھ کو بھروسہ
کرو رہبری آپ برائے پیمبر خبر لیجئے اب امام زمانہ

ہمیں علم اور معرفت اب عطا ہو بصیرت صداقت ہدایت عطا ہو
بچا لینا سرور ہمیں روزِ محشر خبر لیجئے اب امام زمانہ

کروں ذکر صبح و مسا آپ کا میں نہ غیروں کی مدحیں مبتلا لکھوں میں
بلند کیجئے سیدہ کا مقدر خبر لیجئے اب امام زمانہ

مُناجات ماہِ بنی ہاشم

ماہ بنی ہاشم میری امداد کو آنا عباسؑ علمدار تباہی سے بچانا
طوفان میں کشتی ہے میری پار لگانا عباسؑ علمدار تباہی سے بچانا

بن بن کے ہر ایک کام بگڑتے ہیں ہمارے قربان تمہارے
سوئی ہوئی قسمت ہے اسے جلد جگانا عباسؑ علمدار تباہی سے بچانا

تقدیر سے کچھ زور نہیں چلتا ہے میرا تدبیر کروں کیا
لیکن تمہیں آسان بگڑی کا بنانا عباسؑ علمدار تباہی سے بچانا

دن رات اسی فکر میں رہتی ہوں نالاں اور مضطر و حیران
ساتھی نہ اب میرا مخالف ہے زمانہ عباسؑ علمدار تباہی سے بچانا

ہر سمت سے مایوس ہوں ہر سمت سے ہے آس یا حضرت عباسؑ
جو آرزو ہے دل کی اسے جلد دلانا عباسؑ علمدار تباہی سے بچانا

جو فرض ہے اب اس سے ادا کیجئے مولا پوری ہو تمنا
ورنہ یہ غم و رنج سے دشوار ہے جینا عباسؑ علمدار تباہی سے بچانا

بیمار رسیدہ ہے شفاء دیجئے اس کو صلہ دیجئے اسکو
آواز یہ لبیک کی آواز سننا ناعباسؑ علمدار تباہی سے بچانا